www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بعد جب دعائیں شروع کریں پھر حرکت دینا چاہیے۔ مسنون عمل کون سا ہے ؟ اسی طرح دو سجدوں کے درمیان بھی حرکت دینی چاہیے ؟

سوال: ظاہر یہ ہے کہ تشہد میں اُنگلی کو حرکت شروع سے دے۔ حدیث کے لفظ یحرّکھا کا تقاضا یہی ہے کہ اسے سلام پھیرنے تک حرکت دیتا رہے۔ مولانا عبدالرحمن مبارکپوریؒ فرماتے ہیں:

"ظاهر الأحاديث يدلّ على الإشارة من ابتداء الجلوس" (تحفۃ الاحوذی: ۱۸۵/۲)

"احادیث کی ظاہری دلالت تو یہی ہے کہ تشہد میں بیٹھنے کی ابتدا سے ہی اشارہ کیا جائے"

پھر يدعو بها (انگلی کے اشارے سے دعا کرتے) کا مفہوم بھی یہی ہے ...... سجدوں کے درمیان اشارہ والی حدیث عبدالرزاق نے المُصَنَّف (۶۸/۲) اور اس سے احمد (۳۱۷/۴) نے اور طبرانی نے معجم کبیر (۳۳/۲۲) میں ذکر کیا ہے۔ اس روایت کے راوی وائل بن حجر ہیں۔ لیکن اس بارے میں وائل کی جملہ روایات اس کے خلاف ہیں اور جن دوسرے صحابہ نے نبی ﷺ کی نماز کی حالت بیان کیا ہے، ان کی روایات بھی وائل کی اس روایت کے خلاف ہیں۔ ان کے مطلق اور مقید الفاظ کا تعلق تشہد کی بیٹھک سے ہے۔ پھر علامہ بکر بن عبداللہ ابوزید فرماتے ہیں:

"علماءِ سلف میں سے کسی نے سجدوں کے درمیان اشارہ کرنے کی صراحت نہیں کی اور نہ کسی نے اس کے متعلق کوئی عنوان قائم کیا ہے اور مسلمانوں کا مسلسل عمل سجدوں کے درمیان اشارہ نہ کرنا اور انگلی کو حرکت نہ دینا ہے"

امام بیہقی نے السنن الکبریٰ (۱۳۱/۲) میں اس حدیث کے ضعف کی طرف اشارہ کیا ہے۔ شیخ الاسلام ابن باز اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے کہا کہ

"عبدالرزاق کی یہ روایت ثوری عن عاصم به سے ہے جس میں عبدالرزاق، ثوری سے متفرد ہے اور محمد بن یوسف فریابی اس کا مخالف ہے جبکہ وہ ہمہ وقت ثوری کے ساتھ رہے۔ انہوں نے حدیث کے آخر میں سجدۂ مذکور کا ذکر نہیں کیا۔ عبداللہ بن الولید نے محمد کی متابعت کی ہے۔ حدیث کے آخر میں یہ زیادتی ثُمّ سَجَدَ عبدالرزاق کے وہموں سے ہے۔ روایات اس بات پر متفق ہیں کہ اشارہ کا تعلق پہلے اور دوسرے تشہد کے بیٹھنے سے ہے" (تمام المنة: ۲۱۴/۱ تا ۲۱۷، السلسلة الصحيحة (۳۰۸/۵ تا ۳۱۴ حدیث نمبر ۲۲۴۷، ۲۲۴۸)

مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو کتاب لاجدید فی أحکام الصلاة، ص ۳۸ تا ۴۶ از علامہ بکر بن عبداللہ ابوزید۔

☆ سوال: ایک آدمی کا نکاح ہوا لیکن لڑکی کی رخصتی سے قبل ہی آدمی فوت ہو گیا۔ کیا وہ لڑکی آدمی کی وراثت کی حقدار ہے اور اگر وہ نہیں اور نکاح کر لیتی ہے پھر بھی وہ وراثت کے حقدار ہو گی ؟

جواب: نکاح کے بعد اور رخصتی سے پہلے اگر شوہر فوت ہو جائے تو بیوی اس کے ترکہ سے ورثہ کی حقدار ہے اور بعد میں عورت اگر دوسری جگہ نکاح کر لے پھر بھی حقدار ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ